

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٣﴾

پس تم اور تمہارا رب (ایک ساتھ) جاؤ اور جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ۵ (موسیٰ علیہ السلام نے)

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا

عرض کیا: اے میرے رب! میں اپنی ذات اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سوا (کسی پر) اختیار نہیں رکھتا پس تو

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

ہمارے اور (اس) نافرمان قوم کے درمیان (اپنے علم سے) جدائی فرمادے ۵ (رب نے) فرمایا پس یہ (سرزمین) ان

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيَهُونَ فِي الْأَرْضِ ط فَلَا

(نافرمان) لوگوں پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں (پریشان حال) سرگرداں پھرتے رہیں گے، سو

تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ

(اے موسیٰ! اب) اس نافرمان قوم (کے عبرتناک حال) پر افسوس نہ کرنا ۵ (اے نبی مکرم!) آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السلام) کے دو

آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ

بیٹوں (ہاتیل و قاتیل) کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے جب دونوں نے (اللہ کے حضور ایک ایک) قربانی پیش کی سو ان میں سے ایک (ہاتیل)

لَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخَرِ ط قَالَ لَا قُتِلَكَ ط قَالَ إِنَّمَا

کی قبول کر لی گئی اور دوسرے (قاتیل) سے قبول نہ کی گئی تو اس (قاتیل) نے (ہاتیل سے حسداً و انتقاماً) کہا: میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا اس

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ السَّائِقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ

(ہاتیل) نے (جواباً) کہا: بیشک اللہ پرہیزگاروں سے ہی (نیاز) قبول فرماتا ہے ۵ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے

لَتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسٍ يَدِي إِلَيْكَ لَا قُتِلَكَ ج إِنِّي

میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی) میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ

میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۵ میں چاہتا ہوں (کہ مجھ سے کوئی زیادتی نہ ہو اور) میرا گناہ